روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 5 جولائی 2006ء 8 جمادی الثانی 1427 ہجری 5 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 147

مومن کا عجیب معاملہ

حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے- اس کے سارے کام ہی بابرکت ہوتے ہیں- اور یہ فضل صرف مومن کیلئے مختص ہے- اگر اس کو کوئی خوشی اور مسرت نصیب ہو تو وہ اللہ کا شکر کرتا ہے اور یہ شکر گزاری اس کیلئے مزید خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ اور رنج پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ صبر بھی اس کیلئے برکت کا باعث بنتا ہے-

(مسلم - کتاب الزهد باب المومن امره حديث نمبر 5318)

سانحہ جنڈ وساہی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں مشتعل ہجوم کا احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر حملہ- متعدد احمدیوں کو شدید زدوکوب کیا گیا

10 سے زائد خاندان اپنے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور ہو گئے

دو دکانوں اور کئی گھروں کا سامان نذر آتش کر دیا گیا- پولیس نے 4 احمدیوں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف B-295 کا مقدمہ درج کر لیا- احمدیہ بیت الذکر کو بھی مکمل طور پر مسمار کر دیا گیا

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ربوہ (پ ر) ضلع سیالکوٹ کے شہر ڈسکہ سے تین چار کلومیٹر دور واقع ایک گاؤں جنڈ وساہی جہاں احمدیوں کی تعداد 100 کے لگ بھگ ہے۔ اس گاؤں میں مورخہ 24 جون 2006ء کو بیت الذکر کے وقار عمل کے بعد جماعتی اخبارات ورسائل اور کچھ بوسیدہ اوراق جلائے جا رہے تھے کہ احمدی مخالف ایک شخص نے جھوٹے طور پر شور مچا دیا کہ نعوذ باللہ ''احمدیوں نے قرآن کریم جلا دیا ہے'' جس کے بعد مشتعل ہجوم نے بغیر تحقیق اور بلا سوچے سمجھے احمدیہ بیت الذکر پر حملہ کر دیا متعدد احمدیوں کو شدید زدوکوب کیا گیا، دو دکانیں نذر آتش کر دی گئیں۔ بعض احمدیوں کے ٹریکٹر اور موٹر سائیکلیں جلا دی گئیں مشتعل ہجوم نے کئی احمدی گھروں پر حملہ کر کے سامان اور نقدی لوٹنے کے بعد باقی سامان نذر آتش کر دیا۔ جنڈ وساہی گاؤں کے جملہ احمدیوں کو اپنا گھر بار چھوڑ کر محفوظ جگہ پناہ لینا پڑی۔ تا حال انہیں واپس اپنے گھروں کو جانے نہیں دیا جا رہا۔ جن احمدیوں کو زدوکوب کیا گیا ان میں نواز، وقار اور ظہیر شامل ہیں۔ مشتعل ہجوم نے احمدیہ بیت الذکر کو بھی مکمل طور پر مسمار کر دیا اور اس کے بالے، شہتیریاں، دروازے اور کھڑکیاں تک اٹھا کر لے گئے۔

پولیس نے 4 احمدیوں کو حراست میں لے کر ان کے خلاف B-295 کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ جبکہ لوٹ مار کرنے والوں کے خلاف تا حال کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ احباب جماعت سے سانحہ جنڈ وساہی کے اسیران اور متاثرین کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسیران کی اپنی جناب سے مدد فرمائے اور متاثرین کی جلد سے جلد بحالی اور اپنے گھروں کی واپسی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

❁ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 23/ اگست 2006ء بروز بدھ بوقت صبح سات بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

1۔شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ:

1۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
2۔ ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
3۔ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔
4۔ ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی میٹرک یا ایف اے/ ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔
5۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
6۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب/ صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
7۔ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
8۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

2۔ ہدایات:

1۔ امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز جماعت نہم/ گیارہویں میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔
2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔ (باقی صفحہ 12 پر)

چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

امامِ زمانہ کو لبیک کہہ کے
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں
اجالا محمدؐ کی شمع کا لے کر
دیئے سے دِیا چاہتوں کا جلائیں
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

یہ اپنا جو بڑھتا ہوا کارواں ہے
یہ عشق و وفا کی عجب داستاں ہے
دعا ہے سلامت رہے تا قیامت
سروں پہ خلافت کا جو سائباں ہے
سنو منزلیں دے رہی ہیں صدائیں
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

یہ جنگ و جدل کا زمانہ نہیں ہے
ہمیں خوں کسی کا بہانا نہیں ہے
مسیحِ زمانہ کو مانا ہے ہم نے
ہمیں دل کسی کا دکھانا نہیں ہے
محبت ہے پیغام سب کو بتائیں
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

یہ مانا کہ دشمن زمانہ ہوا ہے
مگر غم نہیں ساتھ اپنے خدا ہے
جفاؤں کا بدلہ وفاؤں سے دیں گے
کہ شیوہ ہمارا تو صبر و رضا ہے
لبوں پر سجائے ہوئے بس دعائیں
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

یہ دنیا تو ہے عارضی اک ٹھکانہ
لگا ہے ازل سے یہاں آنا جانا
چلو آج بو جائیں نیکی کی فصلیں
یہی اک حقیقت ہے باقی فسانہ
چلو گیت عشق و وفا کے سنائیں
چلو نیکیوں میں قدم ہم بڑھائیں

مبارک صدیقی

رپورٹ یوم تحریک جدید

❁ حلقہ بیت السلام ملتان میں یوم تحریک جدید کو کامیاب کرنے کیلئے مکرم محمد انور ہاشمی صاحب نے بھرپور اور انتھک کوشش کی۔ اس سلسلہ میں نماز تہجد ادا کی گئی اور تحریک جدید کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا کی گئی۔ معاونین میں خصوصی اضافہ ہوا اور معیاری وعدہ جات (استطاعت کے مطابق) کروائے گئے۔ احباب سے مزید کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت کارکنان

❁ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو کارکنان کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک صحت مند، محنتی اور سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں مع جملہ کوائف مورخہ 12 جولائی 2006ء تک مکرم امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ دفتر صدر عمومی میں بجھوا سکتے ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نکاح

❁ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ راشدہ منیر صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب آف جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم وقار احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب ملہی آف سپین بیت المبارک ربوہ میں 21 مئی 2006ء کو مکرم حنیف احمد صاحب محمود نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے مفید وجود بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غانا میں ذیلی تنظیموں کے نیشنل اجتماعات

رپورٹ: فہیم احمد خادم صاحب مربی سلسلہ غانا

جماعت احمدیہ غانا کی ذیلی تنظیمیں بفضل خدا اپنے پاؤں پر کھڑی ہیں ان کے تحت ریجنل اجتماعات ہوتے اور پھر سال کے آخر پر قومی سطح پر نیشنل اجتماعات ہوتے ہیں۔ ان اجتماعات کی خاص بات یہ ہے کہ ہر سال ان کے انعقاد کی جگہ بدلتی رہتی ہے۔ اگر اس سال کوئی اجتماع اشانٹی ریجن میں ہوا ہے تو اگلا اجتماع کسی اور ریجن میں ہوگا اور اس کے بعد والا اجتماع کسی تیسری جگہ ہوگا اسی طرح خدام الاحمدیہ، انصار، اور لجنہ ہر سال نئی نئی جگہوں پر اجتماعات منعقد کرتے ہیں۔ ان نئی جگہوں پر اجتماعات کے دوہرے فائدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ ان جگہوں کے احمدی احباب کو شرف میزبانی ملتا ہے۔ اور خدمت کی توفیق ملتی ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس طرح ملک بھر میں جماعت احمدیہ کی تشہیر ہوتی ہے۔ تنظیموں کے یہ اجتماعات غیروں میں دعوت الی اللہ کا ایک مؤثر ذریعہ بنتے ہیں۔ ان نئے نئے علاقوں میں اجتماعات کی بدولت احمدیت کی بڑی اور خوبصورت اور حسین تصویر ابھرتی ہے۔

گزشتہ سال حسن اتفاق سے یہ سارے اجتماعات ایک ایک ہفتہ کے وقفہ سے ماہِ ستمبر میں جمع ہو گئے۔ مورخہ یکم، 2، 3 ستمبر کو لجنہ کا اجتماع تھا جبکہ مورخہ 8، 9 اور 10 ستمبر کو خدام الاحمدیہ اور مورخہ 15، 16 اور 17 ستمبر کو مجلس انصار اللہ غانا کے اجتماعات منعقد ہوئے۔

نیشنل اجتماع مجلس

لجنہ اماء اللہ غانا

لجنہ اماء اللہ غانا کا اجتماع اشانٹی ریجن میں کماسی شہر میں واقع ٹی۔ آئی احمدیہ سیکنڈری سکول میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کا THEME تھا ”آج کے جدید دور میں ایک احمدی کا کردار“ اجتماع کے پہلے دن ملک بھر سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کی آمد ہوئی۔ اس رات نماز عشاء کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ناصرات کے مابین یسرنا القرآن اور قرآن مجید ناظرہ پڑھنے کا مقابلہ اور عام دینی معلومات کا مقابلہ ہوا جبکہ لجنہ کے مابین تلاوتِ قرآن مجید اور کوئز کے مقابلے ہوئے۔

مورخہ 2 ستمبر کو جمعہ کا روز تھا۔ دن کا آغاز نمازِ تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد ”بیت الذکر کے آداب“ کے موضوع پر درس ہوا۔

روٹ مارچ

7 بجے صبح روٹ مارچ ہوا۔ اجتماع کے موقع پر لجنہ اماء اللہ اور ناصرات ایک خاص یونیفارم زیب تن کرتی ہیں جو ان اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے سفید قمیص، سفید شلوار یا پاجامہ اور سفید اوڑھنی روٹ مارچ کے لئے سارے ریجنز (غانا میں 10 ریجنز ہیں) اپنی ناصرات اور ممبرات لجنہ کو ترتیب کے ساتھ 5,4 قطاروں میں کھڑا کرتے ہیں۔ سارے ریجنز اس طرح آگے پیچھے ترتیب سے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس طرح آدھ میل یا زائد فاصلہ تک یہ ناصرات اور لجنہ ترتیب کے ساتھ قطاروں میں کھڑی ہوتی ہیں اور پھر آہستہ آہستہ مخصوص راستوں پر مارچ کرتی ہیں۔

یہ گروپس حمد وثناء اور درود شریف پر مشتمل نغمات الاپتے آہستہ آہستہ مارچ کرتے ہوئے شہر کی بڑی بڑی شاہراہوں پر سے گزرتے ہیں۔ ایک میل بھر کے فاصلے پر پھیلے ہوئے مختلف ریجنز جب لَا اِلٰــــہَ اِلَّا اللّٰــــہ کے نعرے لگاتے ہیں تو شہر کی ساری فضا ان نعروں سے معمور ہو جاتی ہے۔ بڑا خوبصورت نظارہ ہوتا ہے۔ سفید لباس میں ملبوس یہ لمبا سا جلوس بڑے منظّم طریق سے گذرتا ہوا جب نعرہ ہائے تکبیر لگاتا ہے تو اردگرد کا سارا ماحول اس نظارہ سے از حد متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ پولیس حفاظت کے لئے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ گاڑیاں رک رک کر اس نظارہ کو دیکھتی ہیں۔

امسال قریباً 8 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا گیا۔ یہ روٹ مارچ کماسی شہر کی مخصوص شاہراہوں پر کیا گیا۔ 12 بجے دوپہر حضور پرنور کا خطبہ جمعہ MTA کے توسط سے براہ راست سنایا گیا۔ اس کے بعد مقامی طور پر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری انچارج غانا نے خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے قرآن مجید کی روشنی میں اجتماعات کی اغراض واہمیت پر روشنی ڈالی۔

اجتماع کا پروگرام کچھ اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ ایک حصہ ناصرات کے لئے جبکہ دوسرا حصہ لجنہ اماء اللہ کے لئے مخصوص تھا۔

نمازِ جمعہ کے بعد اڑھائی بجے ناصرات سیشن کا آغاز ہوا۔ اس سیشن کا THEME تھا ”گرل چائلڈ قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہے“ اس میں تلاوت قرآن اور songs of praise کے بعد ناصرات کے ایک گروپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اردو نظم

مری رات دن بس یہی اک صدا ہے

بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ اسکے بعد ناصرات کے ایک اور گروپ نے MTA پر آنے والی صفاتِ باری تعالیٰ کو اسی کی طرز اور لے سے خوبصورتی کے ساتھ پڑھا۔ ان اسماء باری تعالیٰ کے ذکر کے بعد ناصرات سیشن کا افتتاح ہوا۔ مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ غانا نے افتتاحی خطاب سے نوازا۔

اس خطاب کے بعد ایک بچی نے ”موجودہ معاشرہ کی بدنظمی میں احمدی بچی کا کردار“ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد چند مہمانوں نے تقاریر کیں۔

ریلی کے دوسرے روز یعنی 3 ستمبر کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوا۔ اس کے بعد ”دعا کی تاثیرات“ کے موضوع پر درس ہوا۔ ناشتہ کے بعد ناصرات اور لجنہ کی الگ الگ کھیلیں ہوئیں۔ ناصرات نے مندرجہ ذیل کھیلوں میں حصہ لیا:۔ بوری ریس، بال اٹھا کر بالٹی میں ڈالنا، سوئی میں دھاگہ پرونا۔ لجنہ کے مابین مندرجہ ذیل گیمز ہوئیں۔

بوری ریس، بال اٹھا کر بالٹی میں ڈالنا، میوزیکل چیئرز اور سوئی میں دھاگہ پرونا۔

کھیلوں کے بعد لجنہ کا سیشن ہوا۔ اس میں تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری وانچارج غانا نے افتتاحی خطاب کیا آپ نے اپنے خطاب میں بچوں کی اصلاح تربیت واخلاق میں ترقی پر زور دیا۔ اس اجلاس میں شرکت کے لئے غانا کی خاتونِ اول اہلیہ صدر مملکت غانا کو دعوت دی گئی تھی۔ وہ خود تو تشریف نہ لا سکیں تاہم ان کی نمائندگی میں اشانٹی ریجن کی ڈپٹی منسٹر Hon.patricia Adejei نے شرکت کی اس حصہ میں لجنہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی۔ اور ”اخلاق فاضلہ اور روحانی ترقی کا باہمی تعلق“ کے موضوع پر تقریر ہوئی۔

آخری سیشن میں ایک تقریر ہوئی جس کا عنوان تھا ”دین حق میں عورت کا مقام“ اسکے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے لجنہ کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز لینے والی ناصرات اور لجنہ میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ علمی مقابلوں میں اشانٹی ریجن اول رہا۔ جبکہ سپورٹس میں سنٹرل ریجن اول رہا۔

آخر پر محترم امیر صاحب جماعتِ احمدیہ غانا نے اختتامی خطاب سے نوازا۔ اور دعا کروائی۔ جس کے ساتھ ہی یہ ریلی بفضل خدا اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس ریلی میں ملک بھر سے شامل ہونے والی لجنہ اور ناصرات کی تعداد 4500 رہی۔

اس اجتماع کا ایک پروگرام نمائش سے بھی تعلق رکھتا تھا۔ ہر ریجن نے نمائش میں اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی چیزیں پیش کیں۔ مہمان خصوصی نے جو ایک عیسائی تھیں لجنہ اماء اللہ کے نظم وضبط کو بے حد سراہا اور کہا کہ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں شامل ہو کر اتنی متاثر ہوئی ہوں کہ اب سے احمدیت کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنے کی کوشش کروں گی۔ چنانچہ ان کی خدمت میں دینی کتب مطالعہ کے لئے تحفۃً پیش کی گئیں۔

اجتماع مجلس انصار اللہ غانا

امسال مجلس انصار اللہ غانا نے اپنے تیئسویں اجتماع کے لئے Upper East Region کے صدر مقام شہر Bolge Tanga کا انتخاب کیا۔ یہ اجتماع مؤرخہ 15, 16، 17 ستمبر کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع کا Theme تھا Tolerance:an indispensable tool for Nation building مورخہ 15 ستمبر کو ملک بھر کے انصار دور دراز سے اس جگہ پر پہنچے۔ یہ مقام بورکینا فاسو کے بارڈر سے تقریباً 40 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے گویا ملک کے دوسرے کونے میں۔ اگر آپ غانا کے capital ”Accra“ سے سفر کریں تو یہاں پہنچنے کے لئے آپ کو 850 کلومیٹر سفر کرنا پڑے گا۔ اتنے لمبے سفر کرنے کے لئے لوگ ایک دن یا دو دن قبل سفر کرنا شروع کرتے ہیں۔ بسا اوقات گاڑیاں راستے میں خراب ہو جاتی ہیں اور مسافر رات بھر سڑک پر بسیرا کرتے ہیں۔ ہم جب ایک لمبے سفر کے بعد اپنی منزل بولگا ٹانگا پہنچے تو ہر طرف انصار ”جوانوں کے جوان“ نظر آئے۔ حیرت تھی کہ کس قدر ہمت کے ساتھ یہ انصار اتنے لمبے سفر کی صعوبت برداشت کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ اگلی صبح ہوئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ تہجد باجماعت کے لئے سارا ہال انصار سے کھچا کھچ بھرا ہے علی الصبح ان انصار کو جوانوں کی طرح تہجد پر تیار دیکھ کر ان کی حرارتِ ایمانی پر دل عش عش کر اٹھا۔ تہجد باجماعت کی ادائیگی کے بعد مکرم الحاج آدم داؤد صاحب نے ”والد کی ذمہ داریاں“ کے موضوع پر درس دیا۔ اس درس کے بعد انصار کی گیمز ہوئیں۔ ان میں 100 میٹر دوڑ، رسہ کشی اور ٹیبل ٹینس اور والی بال شامل تھے۔

یہ جمعہ کا روز تھا 12 بجے دوپہر کو انصار نے حضور پرنور کا خطبہ جمعہ MTA پر لندن سے براہ راست سنا۔ بعد ازاں مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے مقامی طور پر خطبہ جمعہ دیا۔

اس اجتماع کے لئے 2 ہال استعمال کئے گئے تھے ایک کو نمازوں کے لئے جبکہ دوسرا اجتماع کی کاروائی کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔ اجتماع گاہ کو بینرز کی مدد سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

ساڑھے تین بجے دوپہر کو اجتماع کے پہلے باقاعدہ سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد صدر مجلس انصار اللہ غانا Mr. yusuf wemah نے مجلس انصار اللہ کا عہد دھرایا۔ اسکے بعد آپ نے استقبالیہ ایڈریس میں محترم امیر صاحب اور دیگر مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

اس موقع پر ریجنل منسٹر Hon. Boniface Gambila کے نمائندہ تشریف لائے کیونکہ وہ خود شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔ آپ نے جملہ انصار کو اپنے ریجن میں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد بولگا ٹانگا کے پیراماؤنٹ چیف Naaba Martin Abilba (آپ 63 سال سے اس عہدہ پر فائز ہیں) نے اجتماع سے مختصر خطاب کیا۔ رات کو نماز عشاء کے بعد جو سیشن ہوا اس کی صدارت مکرم محمد یوسف نائب امیر اول نے کی اس میں علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ان میں مقابلہ نداء اور کوئز شامل ہیں مربیان کی ایک ٹیم نے جج

کے فرائض سرانجام دیئے۔ یہ پروگرام رات گئے تک جاری رہا۔

اجتماع کا دوسرا دن

آج بھی نمازِ تہجد ادا کی گئی۔ اس کے بعد ریجنل مربی مکرم ناصر احمد صاحب کاہلوں نے ''خلافت کی اہمیت'' کے موضوع پر درس دیا 9 بجے صبح روٹ مارچ ہوا۔ غانا میں انصار کا ایک یونیفارم ہے جو مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہے۔

کالی ٹوپی، اوورکوٹ کی طرح کا سفید رنگ کا لباس جو گلے سے لے کر پاؤں تک جائے۔ کالی جوتی اور گلے میں سفید کالی دھاریوں والا رومال روٹ مارچ کے لئے سب سے پہلے تو تمام انصار اپنے اپنے ریجن میں قطاریں بنا کر کھڑے ہوتے ہیں۔ ہر ریجن کے انصار 4،5 کی قطاریں بناتے ہیں۔ ایک کے بعد دوسرا پھر تیسرا ریجن بالترتیب اپنی قطاریں بنائے کھڑا ہوتا ہے۔ اشارہ ملتے ہی سارے انصار کا قافلہ اس طرح قطاروں میں نعرہ ہائے تکبیر لگاتا، درود شریف پڑھتا، اور حمد وثناء کے گانے گاتا مارچ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ مارچ شہر کی بڑی بڑی شاہراہوں پر ہوتا ہے۔ جب یہ 'نوجوان' انصار بڑی جوانمردی اور ہمت کے ساتھ سرتاپا سفید لباس میں ملبوس مارچ کرتے ہوئے شہر کی معین سڑکوں سے گزرتے ہیں تو یہ نظارہ قابلِ دید ہوتا ہے۔ لوگ اس اتحاد، یکجہتی، نظم وضبط سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

آخری سیشن اڑھائی بجے دوپہر کو شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف یاسن نائب امیر اول نے ''وصیت کی اہمیت' کے موضوع پر تقریر کی دوسری تقریر ریجنل ڈائریکٹر آف ہیلتھ سروسز برانگ اہافو ریجن مکرم ڈاکٹر الحاج محم ابراہیم صاحب نے کی۔ عنوان تھا ''صفائی کی اہمیت اور ضرورت'' اس تقریر کے بعد مجلس انصار اللہ نے ایک ریزولیشن پیش کیا۔ اسکے مطابق انصار، ملک کے سیاستدانوں کو نرم زبان استعمال کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اور خود بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ملک کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

اس ریزولیشن میں ملک کے بعض حصوں کی نشاندھی کی گئی جہاں اختلافات باہمی کے باعث مسائل کھڑے ہو گئے ہیں۔ حکومت سے ان مسائل کے پرامن حل کی درخواست کی گئی۔

اسکے بعد مکرم امیر صاحب نے علمی ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے۔ اور آخر پر صدارتی واختتامی خطاب کیا۔

محترم امیر صاحب جولائی میں جلسہ سالانہ لندن پر تشریف لے گئے تھے۔ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بہت سی ہدایات سے نوازا تھا۔ مکرم امیر صاحب نے ہدایات سے انصار کو آگاہ کیا۔

آخر پر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے اختتامی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ ہی انصار کا یہ تربیتی وروحانی اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس اجتماع میں ایک ہزار انصار نے شرکت کی۔

اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ غانا

خدام نے امسال اپنا 27 واں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کے لئے اکرا سے 810 کلومیٹر کے فاصلہ پر نادرن ریجن کے صدر مقام Tamale کا انتخاب کیا۔ یوں تو Tamale کا نام جماعت احمدیہ عالمگیر میں اب غیر معروف نہیں رہا۔ یہاں ہمارے پیارے امام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خلافت سے قبل قریباً 3 سال قیام پذیر رہے۔ اور اس کے قریب Depali نامی جگہ پر گندم کاشت کرنے کا سب سے پہلا کامیاب تجربہ کیا تھا۔

اجتماع کی تاریخیں 8،9،10 ستمبر 2005ء تھیں مقام اجتماع، ٹمالے سیکنڈری سکول تھا۔ اس اجتماع کا Theme تھا ''حب الوطن من الایمان'' (وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے) 8 ستمبر کو رجسٹریشن اور آمد تھی۔ جنوب سے شمال تک کا یہ سفر ایک لمبا اور تھکا دینے والا تھا مگر احمدیت کی محبت سے سرشار خدام و اطفال کے قافلے در قافلے Tamale پہنچ رہے تھے۔

اجتماع کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ بڑا روحانی ماحول تھا۔ سارا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تہجد کے بعد ''بیعت کی دس شرائط'' کے موضوع پر درس ہوا۔ فجر کے بعد اجتماع کے سلسلہ میں اعلانات ہوئے۔ یہ پہلا روز زیادہ تر کھیلوں کے لئے مختص تھا۔ خدام میں فٹ بال، والی بال، ٹیبل ٹینس اور اطفال میں فٹ بال اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے ہوئے۔

آج جمعہ کا روز تھا 12 بجے دوپہر کو سیٹلائیٹ کے ذریعہ حضور پرنور کا خطبہ جمعہ سنا گیا۔ بعد ازاں مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے مقامی طور پر جمعہ کا خطبہ دیا۔

رات کو نمازِ عشاء کے بعد علمی مقابلہ جات کا پروگرام تھا خدام واطفال کے مابین تلاوت قرآن مجید، مقابلہ تقریر (فی البدیہہ) پیغام رسانی، نداء کے مقابلے ہوئے۔

دوسرا اور آخری روز 10 ستمبر کا دن تھا۔ اور آج ہفتہ تھا۔ نماز تہجد باجماعت کے ساتھ دن کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ایک خادم نے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات سے کچھ اقتباسات بطور درس پیش کئے۔ نماز فجر کے بعد ''اطاعتِ خلافت'' کے عنوان سے درس دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد روٹ مارچ ہوا۔ یہ مارچ اجتماع کی روحِ رواں ہوتا ہے۔ غانا میں خدام واطفال کا ایک خاص یونیفارم ہے جو وہ اجتماعات پر زیب تن کرتے ہیں یہ مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے:۔

سفید شرٹ (آدھے بازو والی) کالا ٹراؤزر Trousers کالے جوتے، کالی اور سفید دھاری والی ٹوپی، گلے میں خدام کا رومال مارچ کے لئے جملہ خدام واطفال اپنے اپنے ریجنز میں قطاریں بنا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہر ریجن کے پاس اپنا ایک بینر ہوتا ہے جس پر ریجن کا نام لکھا ہوا ہوتا ہے۔ ریجن میں پہلے اطفال کی 4,3 قطاریں پھر خدام کی قطاریں بنائی جاتی ہیں اس طرح ایک ترتیب کے ساتھ 10 ریجنز کے خدام واطفال ترتیب کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ یہ سب قریباً ایک یا دو کلومیٹر کے فاصلے پر پھیلے ہوتے ہیں تیاری مکمل ہونے کے بعد یہ سب شہر کی بڑی بڑی شاہراہوں پر آہستہ آہستہ مارچ کرتے ہیں۔ یہ خدام و اطفال اپنی اپنی طرز پر اپنے اپنے ریجن میں songs of praise گاتے، کلمہ طیبہ کا ورد کرتے اور حمد وثناء کے نغمے الاپتے مارچ کرتے ہیں۔

جب اتنی بڑی تعداد میں نوجوان اور بچے سفید اور سیاہ لباس (ایک سا) پہنے ترتیب اور نظم وضبط کے ساتھ سڑکوں سے گذرتے ہیں تو لوگ رک رک کر نظارہ کرتے ہیں۔ یہ نظارہ قابل دید ایمان افروز اور روح پرور ہوتا ہے۔ یہ ہر طرف پھیلے 'سپاہ احمدیت' ایمان سے منور اور احمدیت کی محبت سے سرشار نظر آتے ہیں۔ اس مارچ کے اختتام پر کچھ دیر آرام کا وقفہ ہوا۔

11 بجے پہلے سیشن کا آغاز ہوا۔ اس سیشن میں ریجنل منسٹر Hon.AbubakrSiddique Boniface نے شرکت کے لئے آنا تھا۔ سارا ماحول بے حد خوبصورت تھا۔ سٹیج پر پچھلی جانب سفید جالی سے چاروں طرف دیواروں پر جال سا بچھایا گیا تھا۔ اس میں طرح طرح کے پھول لگائے گئے تھے۔ سٹیج کے پیچھے ایک بینر آویزاں تھا جس پر منارۃ المسیح بنایا گیا تھا اور اس سے پرندوں کو ادھر ادھر اڑتے دکھایا گیا تھا۔ سٹیج پر Ribbon سے بنائے گئے پھول بھی سجائے گئے تھے۔ خدام کا ایک گرپ اپنے یونیفارم پہنے گارڈ آف آنر پیش کرنے کے لئے تیار کھڑے تھے۔ جونہی ریجنل منسٹر کی آمد ہوئی تو سارا ماحول لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ مکرم منسٹر صاحب نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اور بعد میں غانا کا پرچم لہرایا اور مکرم امیر صاحب نے احمدیت کا جھنڈا لہرایا۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے خدام الاحمدیہ کا علم لہرایا۔

اس پہلے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا، اس کے بعد ایک طفل نے 'یا عین فیض اللّٰہ و العرفان' کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم وہاب عیسیٰ صاحب نے قومی عہد اور خدام کا عہد دہرایا۔ اسکے بعد مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا:۔

اس کے بعد ریجنل منسٹر Hon.Abu Bakr SiddiqueBoniface نے خدام سے خطاب کیا۔

اس خطاب کے ساتھ ہی یہ سیشن اپنے اختتام کو پہنچا۔ آخری سیشن کا آغاز 4:00 بجے ہوا۔ اس میں تلاوت کے بعد مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا نے ''مکمل اطاعت ایک خادم کا طرہ امتیاز کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد سیکرٹری صاحب مجلس نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک ریزولیشن پاس کیا گیا جس میں خلافت احمدیہ جوبلی کے انعقاد کے سلسلہ میں مکمل اطاعت کرنے، ملک میں امن کی فضا پیدا کرنے اور اس کے لئے ہر ممکنہ قربانی کا عہد کیا گیا تھا۔ تقسیم انعامات کی بھی تقریب ہوئی جس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

کارکردگی کے لحاظ سے سنٹرل ریجن کو بہترین ریجن قرار دیا گیا۔ والی بال میں ویسٹرن ریجن، روٹ مارچ میں Greater Accra اور فٹ بال میں بھی گریٹر اکرا ریجن کو اول قرار دیا گیا۔ اس اجتماع کیلئے حضور انور کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

حضور انور کا پیغام

حضور انور اس پیغام میں فرمایا کہ:۔

''اے مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ امسال آپ کے اجتماع کا Theme ہے ''مذہبی تعلیم کا حصول آج کے نوجوانوں کی اشد ضرورت ہے۔'' اگرچہ حضرت اقدس ﷺ ایک امی نبی تھے لیکن آپ پر جو پہلی آیات بطور وحی نازل ہوئیں اس میں انہیں یہ کہا گیا کہ اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے سب اشیاء کو پیدا کیا۔ (اور جس نے) انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا (پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو) پڑھ کر سنا تارہ کیونکہ تیرا رب بڑا کریم ہے۔ وہ رب جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا۔ اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا۔ یقیناً آپ کا اجتماع اس امر کو ثابت کر دے گا کہ (دین) نے علم کی اہمیت پر بے حد زور دیا ہے۔ ......نے اس تعلیم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے قرونِ وسطیٰ کے تاریک دور سے، علمی بیداری کے عظیم زمانہ کی طرف دنیا کی راہنمائی کی۔ آج کے دور میں زوال کی ایک بڑی واضح وجہ یہ ہے کہ حصولِ علم کی تاکید کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ غانا کو چاہئے کہ اس مہم کا آغاز کرے اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ تمام نوجوان بنیادی معیار تعلیم تک ضرور پہنچیں میں جانتا ہوں کہ خدا کے فضل سے غانا کے نوجوان اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ پھر بھی ہمیں اس امر کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہمارے نوجوان علم کے ہر میدان میں نئی سے نئی بلندیوں کی طرف قدم بڑھانے والے ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب بھی یہی چاہیں گے کہ خواہ کسی مضمون کا ذکر ہو تو اس مضمون کا سب سے بڑا عالم ایک احمدی ہونا چاہئے۔

حقیقی علم تو قرآن مجید سے ہی ملتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا۔ جیسا کہ فرمایا :۔﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ ......﴾ (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے۔ اور مخفی در مخفی اسباب سے اسے اپنے لئے بنایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصل

غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ ......﴾ (الذاریات:57) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں .... تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں۔ (۔) تو انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہو گا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے۔ وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 183)

اللہ تعالیٰ آپ کا خلافت سے تعلق مضبوط سے مضبوط تر کرے۔ آپ کے ممبران کے باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بھی پختہ تعلق ہو اور اللہ تعالیٰ کے بارہ میں آپ کا حقیقی علم بڑھتا رہے اللہ تعالیٰ تمام شرکاء اجتماع پر اپنا فضل فرمائے اور اس اجتماع کو شاندار کامیابیوں سے ہمکنار کرے (آمین)

اس روح پرور پیغام کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے اختتامی خطاب فرمایا۔

مجلس شوریٰ

نمازِ عشاء کے بعد رات 9:30 بجے مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ اس میں مکرم امیر صاحب نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ آپ نے حاضر عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ سے ان کی کارکردگی کا انفرادی جائزہ لیا۔ اسکے بعد آئندہ ٹرم کے لئے نئے صدر کا انتخاب بھی کروایا گیا۔

خدا کے فضل سے اس اجتماع میں 1500 خدام اور اطفال نے شرکت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اور اس کے نتیجہ میں شرکاء کے اندر روحانی انقلاب پیدا ہو۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 12 مئی 2006ء)

کاشف عمران صاحب

بین الاقوامی تنظیمیں

AL (عرب لیگ)

League of Arab States

Arab League

قیام: 1945ء

ارکان: 22 عرب ممالک (بشمول فلسطین)

مقاصد: یہ تنظیم عرب ممالک میں سماجی، سیاسی اور فوجی معاملات میں باہمی تعاون کے فروغ کے لئے کام کرتی ہے۔

A.M.F.

عرب مونیٹری فنڈ

Arab Monetary Fund

قیام: 1977ء

ارکان: 22 عرب ممالک (بشمول فلسطین)

مقاصد: یہ تنظیم مالیاتی اور معاشیاتی تعاون کے فروغ کے لئے کام کرتی ہے۔

ASEAN۔آسیان

ایسوی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ ایشین نیشنز

Association of South East Asian Nations (ایشیا کے مشرقی جنوبی ممالک کی تنظیم)

قیام: 1967ء

ارکان: برونائی، برما، انڈونیشیا، لاؤس، ملائشیا، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ، ویت نام

مقاصد: معاشی، سماجی اور ثقافتی تعاون کا فروغ

Common Wealth

The Common Wealth

(کامن ویلتھ۔دولت مشترکہ)

قیام: 1931ء

ارکان: وہ ممالک جو ماضی میں برٹش ایمپائر کا حصہ رہے ہیں۔ اس کے ارکان ہیں جن کی تعداد 56 ہے۔

مقاصد: یہ تنظیم رکن ممالک کے درمیان تعلقات کے فروغ کے لئے کام کرتی ہے۔

E.U.

European Union یورپین یونین

ارکان: 25 یورپی ممالک

مقاصد: رکن ممالک کی معاشیات کو یکجا کرنا اور حکمت عملیوں میں باہمی تعاون اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔

G-7

گروپ آف سیون Group of 7

قیام: 1975ء

ارکان: سات بڑے صنعتی ممالک، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ، امریکہ

مقاصد: بنیادی طور پر معاشی مقاصد کے لئے سات بڑے صنعتی ممالک اجلاس بلاتے ہیں لیکن اب سیاسی مقاصد کے لئے بھی اجلاس بلائے جاتے ہیں۔

G-8

گروپ آف ایٹ Group of 8

قیام: 1994ء

ارکان: G7 کے ارکان اور روس

مقاصد: روس کو شامل کر کے بین الاقوامی معاملات پر گفتگو کی جاتی ہے۔

G-10

گروپ آف ٹین Group of 10

قیام: 1962ء

ارکان: 11 ممالک۔ G7 کے ممالک اور بیلجیئم، ہالینڈ، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ

مقاصد: رکن ممالک کے سربراہان ممالک مالیاتی معاملات پر گفتگو کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔

G-15

گروپ آف ففٹین Group of 15

قیام: 1989ء

ارکان: 19 ترقی پذیر ممالک

مقاصد: ہر سال ایک دفعہ ترقی پذیر ممالک میں باہمی تعاون کے فروغ کے لئے اجلاس بلاتے ہیں۔

I.A.E.A.

انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی

(International Atomic Energy Agency)

قیام: 1957ء

ارکان: 132 ممالک

مقاصد: ایٹمی طاقت کے پرامن استعمال کو فروغ دینا اور نگرانی رکھنا۔

I.C.R.C.

انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس

(International Committee of Red Cross)

قیام: 1863ء

ارکان: 25 سوئس شہری

مقاصد: Red Cross (ریڈ کراس) یا Red Crescent (ریڈ کریسنٹ) سوسائٹیز دنیا میں موجود ہیں۔ یہ کمیٹی ان تمام سوسائٹیز کی انسانی ہمدردی کے کاموں میں قانونی اور عملی طور پر جنگ اور کسی بھی قسم کی تباہی میں مدد کرنے میں تعاون کرتی ہے۔ یہ ہر ملک میں موجود Red Cross یا Red Crescent سوسائٹیز کے ذریعہ کام کرتی ہے۔

NATO (نیٹو)

نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن

North Atlantic Treaty Organization

قیام: 1949ء

ارکان: 19 ممالک

مقاصد: باہمی دفاعی تعاون کا فروغ

OPEC (اوپیک)

آرگنائزیشن آف دی پٹرولیم ایکسپورٹنگ کنٹریز

Organization of the Petrolium Exporting Countries

قیام: 1960ء

ارکان: 11 تیل پیدا کرنے والے ممالک۔ الجیریا، انڈونیشیا، ایران، عراق، کویت، لیبیا، نائیجیریا، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، وینزویلا

مقاصد: تیل کی قیمت مناسب اور مستحکم رکھنے اور تیل کے بارے میں حکمت عملی میں باہمی تعاون کو فروغ دینا۔

SARC۔سارک

ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن

South Asian Association for Regional Cooperation

قیام: 1985ء

ارکان: بنگلہ دیش، بھوٹان، انڈیا، مالدیپ، نیپال، پاکستان، سری لنکا

مقاصد: معاشی، سماجی، ثقافتی تعاون کا فروغ

WTO ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن

World Trade Organization

قیام: 1995ء

ارکان: 141 ممالک (بشمول ہانگ کانگ، مکاؤ اور EU)

مقاصد: تجارتی معاہدہ کے تحت آزاد تجارت کا فروغ

معاشی، سیاسی، سماجی، تاریخی، ماحولیاتی اور انسانی

ماخوذ

غربت کی مختلف جہتیں اور معاشی حقوق

اعتبار سے غربت ایک ہمہ جہت مسئلہ ہے جس کے ہر ایک پہلو کا ذیل میں جائزہ لیا جاتا ہے۔

غربت کا معاشی پہلو

معاشی حوالے سے کسی بھی ملک، خطے یا گھرانے کو اس وقت غریب قرار دیا جائے گا جب اس ملک یا گھرانے کی آمدن بہت کم ہو۔ جب ملکی معیشت یا گھرانے کی قوت خرید کسی مخصوص کم از کم معیار سے بھی نیچے ہو۔ جب کسی بھی قوم، خطے یا کنبے میں صحت عامہ اور علاج معالجے کی بہت کم سہولیات دستیاب ہوں۔ جب کسی قوم، گروہ یا قوم کے فرد کی پیداواری صلاحیت بہت کم ہو۔ جب ناخواندگی عام ہو، بنیادی تعلیم کا فقدان ہو اور لوگوں کی جسمانی، ذہنی روحانی اور اخلاقی صحت کے بارے میں بنیادی معلومات کا فقدان ہو۔ جب کوئی کمیونٹی یا کوئی بڑا یا کوئی چھوٹا گروہ بھوک کا شکار، مشکلات و مصائب کے سامنے ایسا بے یار و مددگار اور بے اختیار ہو کہ وہ حال یا مستقبل میں اپنی زندگی کو بہتر بنا سکے۔

غربت بطور ایک سیاسی جہت کے

سیاسی حوالے سے کوئی بھی ملک، خطہ یا گروہ اس وقت غریب کہلائیں گے جب کمیونٹی میں ان کی آواز سننے والا کوئی نہ ہو یا خود اپنے حقوق کے مطالبے یا پسند و ناپسند کے اظہار میں دوسرے طاقتور گروہوں یا افراد کے محتاج ہوں۔ سیاسی اعتبار سے غربت کا اظہار اس حقیقت سے ہوتا ہے کہ متعلقہ ملک یا کمیونٹی میں جمہوری عمل غصب کر لیا جاتا ہے یا اس کی راہ میں رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں اور متعلقہ کمیونٹی کی اکثریت یا اقلیتوں کی آزادی، زندگی کے بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ کرنے والے ادارے یا تو سرے سے ختم کر دیئے جاتے ہیں یا پھر صحیح طور پر کام نہیں کرتے۔

غربت کا سماجی پہلو

سماجی اصطلاحات کے حوالے سے کسی بھی ملک، خطے یا گھرانے میں غربت معاشرتی اعتبار سے ناقابل قبول رویوں مثلاً منشیات کی علت، جرائم، قحبہ گری، گھروں یا کمیونٹی میں تشدد اور دہشت گردی کو پروان چڑھاتی جاتی ہے اور یہ سبھی رویے انسان کی عزت نفس اور بحیثیت مجموعی معاشرے کی سماجی و اخلاقی اقدار کا جنازہ نکال دیتے ہیں۔ جب کمیونٹی کے بیشتر افراد میں ایک دوسرے کے لئے عدم برداشت کے جذبات پروان چڑھنے لگتے ہیں تو وہ روزمرہ زندگی میں آپس میں عدم شائستگی اور بداخلاقی کا مظاہرہ کرنے لگتے ہیں۔

غربت کا تاریخی پہلو

تاریخی حوالوں سے دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ جو لوگ غریب تھے وہ صدیوں تک غریب ہی رہے (ماسوائے ایسے استثنائی حالات کے جب ان لوگوں نے غیر معمولی طور پر نت نئی ترکیبیں استعمال کیں یا مہم جوئی سے کام لیا)۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو لوگ ماضی بعید میں بذات خود زمین و جائیداد کے مالک نہیں تھے یا جو لوگ جنگ یا بغاوت میں مفتوح ہو گئے یا پھر ایسے لوگ جو مہاجنی قرضوں کے چنگل میں پھنسنے کے نتیجے میں غلام بنا کر فروخت کر دیئے گئے اور ایک قابل رحم زندگی گزارنے لگے۔ جب دنیا میں غلامی کا خاتمہ ہونے لگا تو یہ لوگ آزاد ٹھہرے مگر اس کے باوجود انہیں روزگار کمانے کے ذرائع پر تصرف حاصل نہ ہو پایا اور ان کے پاس زمینوں پر ہاری یا مزدور کے طور پر جبری مشقت کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔ صنعتی دور کے آغاز اور مواصلات کے ذرائع کے ساتھ ساتھ منڈیوں کے وسعت اختیار کر جانے اور تبادلے کے طور پر روپے پیسے کا استعمال شروع ہو جانے پر جبری مشقت کرنے والے بہت سے افراد اور بے زمین کاشتکاروں نے کارخانوں میں اپنی مرضی کی مزدوری کرنے کی خاطر قصبوں اور شہروں کا رخ کیا اور وہ بھی شہروں میں آباد بے روزگاروں کی ان گنت فوج کا حصہ بن گئے۔

غربت کا ماحولیاتی پہلو

اگر ماحولیاتی حوالے سے دیکھا جائے تو غربت نہ صرف غریب افراد کے لئے بلکہ ان تمام انسانوں اور زندگی رکھنے والی دیگر نسلوں کے لئے بھی اس زندگی بخش ماحول کو تباہ کر دیتی ہے جن پر غربت کی زندگی گزارنے والے انسان کلی طور پر انحصار کرتے اور زندہ رہتے ہیں اور دیگر لوگ بھی انہی وسائل اور ماحول میں ان کے شریک ہیں۔ غربت کی زندگی گزارنے والے افراد اپنے رویے بھی آسانی سے تبدیل نہیں کر سکتے جس کی وجہ سے محض وسائل کی قلت ہی نہیں بلکہ اپنے اردگرد اور زندہ رہنے کے طریقوں کے بارے میں معلومات کا فقدان، تعلیم کی کمی اور ناخواندگی جیسے عوامل بھی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر وہ اپنے اس پہلے ہی سے پرخطر طرز زندگی کو تبدیل کر لیں تو شاید موت کے خطرے سے دوچار ہو جائیں لہٰذا ان کے لئے اپنے اردگرد کے ماحول کی حقیقی صورت حال اور اخلاقی ضابطوں کی پرواہ اور اپنے ماحول کے تحفظ کی خاطر کوئی اقدامات کئے بغیر جو کچھ بھی دستیاب ہے اسی پر زندگی گزارے چلے جانا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ اپنے زندگی بخش ماحول کو تباہ کر کے یہ غربت کے مارے لوگ فی الحقیقت انہی وسائل کی بربادی کا سبب بنتے ہیں جو خود ان کی دوررس بقا کے لئے انتہائی اہم ہیں۔

غربت کا انسانی پہلو

انسانی حوالوں سے دیکھا جائے تو غربت کا مسئلہ اور بھی سنگین شکل اختیار کر لیتا ہے کیونکہ غریب لوگ انتہائی قابل رحم حالت میں زندگی گزارتے ہیں۔ ایسی حالت میں جس میں وہ خود یا ان کے کنبے کا کوئی بھی فرد بھوک، بیماری، قحط یا تشدد کے نتیجے میں موت کے منہ میں جا سکتا ہے۔ غربت اپنی مہیب ترین شکل میں اس وقت سامنے آتی ہے جب کوئی بچہ کسی قابل علاج بیماری کا شکار ہے مگر والدین کے سامنے یہ فیصلہ درپیش ہو کہ آیا اس بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جانا اور مہنگی ادویہ خریدنے پر خاندان کی آمدن کا ایک بڑا حصہ خرچ کرنا زیادہ اہم ہے یا پھر اسی قیمتی رقم کو کنبے کے دیگر بچوں کی خوراک پر خرچ کرنا۔ غربت اس وقت بھی ایک سنگین انسانی مسئلہ بن جاتی ہے جب والدین وسائل کی قلت کے باعث اپنے بچے یا بچی کو فروخت کرنے یا قحبہ گری جیسے پیشے کے حوالے کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں تاکہ اس کے باقی بہن بھائیوں کا پیٹ بھرا جا سکے۔ غربت اس وقت بھی ایک تشویش ناک انسانی مسئلہ بن جاتی ہے جب ریاستی ادارے نہ صرف غریب کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں بلکہ خود قانون، آزادی اور حقوق انسانی کی عمل داری کے یہ پاسبان سول سوسائٹی کے تحفظ کے لئے قائم کیے گئے اداروں ہی کے ذریعے روزمرہ زندگی میں غریب کا استحصال کرتے اور اسے بدسلوکی کا نشانہ بناتے ہیں۔

شدید غربت کیا ہے؟

عام طور پر غربت کی تعریف ضروریات کے مقابلے پر وسائل کے بالکل ناکافی ہونے یا افلاس کی حالت میں ہونے کے طور پر کی جاتی ہے۔ افلاس (روپیہ پیسہ نہ ہونے) کے حوالے سے غربت سے مراد انتہائی بنیادی انسانی ضروریات پورا کرنا اور اقتصادی و سماجی طور پر متحرک ہونے کے بنیادی وسائل سے محرومی ہے۔ مختصراً افلاس اور معاشی کم مائیگی بے اختیار اور بے وسیلہ ہونے ہی کی مختلف شکلیں ہیں لہٰذا مطلق یا شدید غربت کو روپے پیسے سے محرومی اور بے وسیلہ ہونے سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

ترقی کی تعریف

معاشی ترقی صرف اس عمل ہی کا نام نہیں جس کے ذریعے ایک لمبا عرصہ گزرنے کے بعد کسی بھی ملک کی حقیقی فی کس آمدن میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ یہ پورے سماجی نظام میں بہتری اور ترقی کی جانب پیش رفت کے مترادف ہے۔ دوسرے لفظوں میں معاشی ترقی کو پیداواری صلاحیت میں اضافے، اقتصادی و سماجی ترقی میں برابری کے حصول، جدید علوم سے آگہی، بہتر کارکردگی والے اداروں کے قیام، معاشرتی اعتبار سے بہتر رویوں کی تعمیر اور پالیسیاں بنانے کے ایسے معقولیت و باہم تال میل پر مبنی نظام کے قیام سے تعبیر کیا جا سکتا ہے جس کی بدولت سماجی نظام میں موجود ان گوناگوں ناپسندیدہ حالات کو تبدیل کیا جا سکے جنہوں نے کسی بھی ملک پر مستقلاً پسماندگی مسلط کر رکھی ہوتی ہے۔ پاکستان بھی ایسی ہی صورت حال کی ایک واضح مثال ہے۔

2005ء کے دوران پاکستان میں معاشی حقوق کی صورتحال

مہنگائی۔ خوراک اور دیگر بنیادی ضروریات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدن والے طبقے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ 3,000 روپے۔ ماہوار سے کم آمدن والے گھرانوں کو گزشتہ 10 برس کے دوران مہنگائی نے 10.4 فیصد تک متاثر کیا جبکہ جون 2004ء میں اسی آمدن والے گروہوں پر خوراک کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات 15.1 فیصد تک رہے۔ اس کے برعکس نسبتاً زیادہ آمدن والے طبقات 12,000 روپے ماہوار یا زیادہ آمدن والے طبقات پر جون 2004ء میں مہنگائی کے اثر 7.7 فیصد تک شمار کئے گئے۔

غربت کے بارے میں اعداد و شمار

☆ غربت کے 2.350 کیلوریز روزانہ یا 850 روپے ماہانہ کے
(سرکاری) پیمانے میں آنے والے افراد =23.50 فی صد

☆ ایک ڈالر روزانہ سے کم میں زندگی گزارنے والی آبادی
(غیر سرکاری اعداد و شمار)=37+ تا 40 فیصد

☆ دو ڈالر روزانہ سے کم میں زندگی گزارنے والی آبادی
(غیر سرکاری اعداد و شمار =80 فیصد

پاکستان میں غربت کا سبب بننے والے سماجی و اقتصادی عوامل

1۔ وسائل خرچ کا غیر مساوی ڈھانچہ۔

2۔ زمین کی ملکیت کا غیر منصفانہ نظام۔

3۔ کنبے کے افراد کی کثیر تعداد۔

4۔ تعلیمی اعتبار سے پسماندگی۔

(ماہنامہ نوائے انسان۔ مارچ، اپریل 2003ء)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59809 میں مسعود کرشن

ولد انشاء اللہ خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انشاء اللہ خان بلڈنگ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مشترکہ جائیداد مالیت 5-1 کروڑ سے حصہ تقریباً -/1458334 روپے (جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود کرشن گواہ شد نمبر 1 شیخ لیاقت حسین ولد شیخ خلافت حسین 4 میکلوڈ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ڈوگر ولد حسن محمد ڈوگر

مسل نمبر 59810 میں ناصر احمد اعوان

ولد ایم اسماعیل منور قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/B گلی نمبر 3 نیو شالیمار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسحاق خاں

مسل نمبر 59811 میں طیبہ نوشین

بنت مظفر احمد ناگی قوم ناگی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فردوس کالونی گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ نوشین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ناگی (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 احمد نوید ولد مظفر احمد ناگی

مسل نمبر 59812 میں منیر احمد بٹ

ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ معمار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/390 محلہ دھاروال سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ اڑھائی مرلے مالیتی چھ لاکھ روپے واقع محلہ دھاروال سیالکوٹ شہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید (مربی سلسلہ سیالکوٹ ضلع) گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد (مربی) سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 59813 میں فریدہ سعید

زوجہ چوہدری سعید طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد سٹریٹ ناصر روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 5 تولے مالیت -/46500 روپے۔2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ سعید گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاں ولد عبدالکریم خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز باجوہ ولد محمود احمد باجوہ

مسل نمبر 59814 میں فائزہ لطیف

بنت میاں لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ شرقی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزن 10 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ لطیف گواہ شد نمبر 1 منصور حسین ولد میاں لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 خالد حسن ولد میاں لطیف احمد

مسل نمبر 59815 میں امۃ الحئی بشریٰ

زوجہ عبدالغفور خان قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بخاری کالونی نواں شہر ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزن 7 تولے مالیت -/70000 روپے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحئی بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور خان ولد محمد رمضان خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 59816 میں فہیم احمد پم

ولد چوہدری عبدالرحمٰن شاکر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27-F-451 واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع واہ کینٹ مالیت -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد پم گواہ شد نمبر 1 چوہدری وقار احمد ولد چوہدری ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر ولد چوہدری عبدالرحمٰن شاکر

مسل نمبر 59817 میں مبشرہ فہیم

زوجہ فہیم احمد پم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27-F-451 واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزن 13 تولہ مالیت -/130000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ فہیم گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد پم ولد چوہدری عبدالرحمٰن شاکر گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر ولد چوہدری عبدالرحمٰن شاکر

مسل نمبر 59818 میں محمد سلیم جاوید

ولد میاں فضل کریم مرحوم قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قومی بچت سنٹر میں جمع شدہ رقم ایک لاکھ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5116 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم جاوید گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 انور طاہر (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 59819 میں ریاض احمد قریشی

ولد عطا محمد قریشی قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/O احمدیہ بیت المحمود واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ برقبہ سوا چار مرلہ واقع واہ کینٹ مالیت -/300000 روپے۔2۔ایک عدد موٹر سائیکل ہیرو مالیت -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن+تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد قریشی ولد فضل الرحمٰن قریشی

مسل نمبر 59820 میں عثمان ریاض

ولد ملک ریاض احمد ریاض قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان ریاض گواہ شد نمبر 1 شیخ انوارالحق رضوان ولد شیخ افضل حق گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خاں

مسل نمبر 59821 میں جواد احمد

ولد مشتاق احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ انوارالحق رضوان ولد شیخ افضل حق گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خاں

مسل نمبر 59822 میں طاہر علی مبرور ملک

ولد ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر علی مبرور ملک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک ولد جنرل عبدالعلی ملک گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خاں

مسل نمبر 59823 میں صادق مجیداللہ

ولد غلام محمد عبد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت پنشن+ملازمت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صادق مجیداللہ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد صاق مجیداللہ گواہ شد نمبر 2 ارسلان قمر ولد صادق عبداللہ

مسل نمبر 59824 میں شیخ نویدالحق

ولد شیخ محمود الحق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائق علی چوک واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ نویدالحق گواہ شد نمبر 1 شیخ محمودالحق ولد شیخ فضل الحق گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر 59825 میں ندیم احمد

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی او ایف واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مہدی خاں گواہ شد نمبر 2 شیخ انوارالحق رضوان ولد شیخ افضل الحق

مسل نمبر 59826 میں شہناز بیگم

زوجہ اعجاز احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزن 81 گرام 820 ملی گرام مالیت -/87000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ملک ولد حبیب خاں ملک گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ملک ولد اعجاز احمد ملک

مسل نمبر 59827 میں خرم جاوید

ولد منور احمد جاوید قوم قریشی پیشہ بزنس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت بزنس شیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم جاوید گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ملک ولد اعجاز احمد ملک

مسل نمبر 59828 میں منور احمد وقار

ولد محمد رفیق مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیل آباد ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد وقار گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مہدی خاں گواہ شد نمبر 2 عامر رفیق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 59829 میں ربیع الحسن

ولد فرید الدین چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27

سال بیعت 02-2-14 ساکن سید شاہ روڈ ضلع چٹاگانگ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK950 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ربیع الحسن گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد ڈاکٹر نصر الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد حسن ولد جناب بدرالدین مرحوم

مسل نمبر 59830 میں سید مبارک احمد

ولد سید شمس الھدیٰ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد روڈ چوک بازار ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مشترکہ 1296 مربع فٹ پلاٹ واقع خالد روڈ چٹاگانگ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسن گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد

مسل نمبر 59831 میں سید غلام سرور

ولد سید شمس الھدیٰ قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد روڈ چوک بازار ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مشترکہ جائیداد 1296 مربعہ فٹ پلاٹ خالد روڈ چٹاگانگ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید غلام سرور گواہ شد نمبر 1 محمد حسن گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد

مسل نمبر 59832 میں انوار احمد

ولد ظہیر الحق مرحوم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1994ء ساکن فضل القادر روڈ چوک بازار ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK.5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار احمد گواہ شد نمبر Taved Alam1 گواہ شد نمبر2 محمد حسن

مسل نمبر 59833 میں حلیمہ خاتون

زوجہ لطف الحق مرحوم قوم .... پیشہ خانہ داری عمر75 سال بیعت 1960ء ساکن فضل القادر روڈ چوک بازار ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ خاتون گواہ شد نمبر 1 ربیع الحسن ولد فریدالدین چوہدری گواہ شد نمبر 2 محمد حسن

مسل نمبر 59834 میں نصرت جہاں

زوجہ جناب نثار احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایمبسی بلڈنگ ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع چٹاگانگ بنگلہ دیش مالیت -/TK500000۔ 2۔ طلائی زیور 250 گرام مالیت -/TK300000۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد نصر الدین گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد غلام رسول مرحوم

مسل نمبر 59835 میں نثار احمد

ولد غلام رسول چوہدری مرحوم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1981ء ساکن فضل القادر روڈ ضلع چٹاگانگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 1344 مربع فٹ واقع چٹاگانگ مالیت -/TK1700000۔ 2۔ مائیکرو بس مالیت -/TK600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK38500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد ولد غلام رسول چوہدری مرحوم گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمتین گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد

مسل نمبر 59836 میں محمد ادریس احمد

ولد عبدالوہاب ماسٹر قوم ...... پیشہ معلم عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن بخشی بازار ضلع ڈھاکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مالیت -/TK200000 برقبہ 0.0225 واقع بنگلہ دیش۔ 2۔ بلڈنگ مالیت -/TK300000 برقبہ 33x28 واقع بنگلہ دیش۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3092 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد سراج الحق گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد معصوم ولد محمد شہاب الدین

مسل نمبر 59837 میں محمود حسن سراجی

ولد لطف الحق مرحوم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل القادر روڈ ضلع چٹاگانگ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین اڑھائی کٹھا مالیت -/TK400000 واقع بنگلہ دیش۔ 2۔ زمین 4 کٹھا مالیت -/Tk400000 واقع بنگلہ دیش۔ 3۔ زمین اڑھائی کٹھا مالیت -/TK150000 واقع بنگلہ دیش۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK24000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود حسن سراجی گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمتین ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد جناب سید شمس الھدٰی

مسل نمبر 59838 میں مبارک احمد منیر

ولد صالح محمد قوم لُرکا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد منیر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 احمد فراز ولد حافظ مبشر احمد

مسل نمبر 59839 میں ماہ رخ

بنت خواجہ رضی اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزن 3 ماشے مالیت -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماہ رخ گواہ شد نمبر 1 عاطف خواجہ ولد خواجہ رضی اللہ بٹ گواہ شد نمبر 2 خواجہ رضی اللہ بٹ ولد خواجہ ہدایت اللہ

مسل نمبر 59840 میں فروہ رضی

بنت خواجہ رضی اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فروہ رضی گواہ شد نمبر 1 عاطف خواجہ ولد خواجہ رضی اللہ بٹ گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد ولد خواجہ رضی اللہ بٹ

مسل نمبر 59841 میں ارجمند رضی

بنت خواجہ رضی اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارجمند رضی گواہ شد نمبر 1 عاطف خواجہ ولد خواجہ رضی اللہ بٹ گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد ولد خواجہ رضی اللہ بٹ

مسل نمبر 59842 میں طیبہ منور

بنت منور محمود کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزن 3 تولہ مالیت -/36000 روپے۔ 2۔حق مہر -/9000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ منور گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد حافظ اللہ یار

مسل نمبر 59843 میں صبیحہ کنول

بنت محمد نصر اللہ قوم جٹ بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ کنول گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں مرحوم

مسل نمبر 59844 میں میزان الحق ارقم

ولد ملک رفیق احمد قوم پٹھان (ککے زئی) پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3340 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میزان الحق ارقم گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 59845 میں بشریٰ داؤد

زوجہ ڈاکٹر داؤد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی-/27500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ داؤد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر داؤد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 59846 میں سائرہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 59847 میں محمد خلیل

ولد امام دین قوم مغل پیشہ معمار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خلیل گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ولد امام دین گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل ولد امام دین

مسل نمبر 59848 میں شکیلہ خلیل

زوجہ محمد خلیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور سوا دو تولے مالیتی-/22000روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ خلیل گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ولد امام دین گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل خاوند موصیہ

مسل نمبر 59849 میں حفیظ اللہ

ولد رحمت علی قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی-/1700000 روپے۔ 2۔از ترکہ والد مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ میں میرا حصہ تین مرلہ اندازاً قیمت -/300000روپے۔ 3۔از ترکہ والد زرعی زمین 11/ ایکڑ واقع ناصر آباد سندھ۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/33000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان گواہ شد نمبر 2 انوار الحق ولد عبدالرحیم خان

مسل نمبر 59850 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ حفیظ اللہ قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 250-106 گرام مالیتی -/82875 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔2۔بینک بیلنس -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان

مسل نمبر 59851 میں انصاف احمد

ولد محمد عبداللہ قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 9 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ -/800000 روپے۔2۔پلاٹ 10 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ -/800000 روپے۔3۔زرعی رقبہ 7 کنال واقع نصیر آباد سلطان ربوہ -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصاف احمد گواہ شد نمبر 1 غفور احمد اٹھوال ولد محمود احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 39302

مسل نمبر 59852 میں چوہدری مبشر احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 59853 میں ساجدہ شکیلہ

زوجہ محمد الیاس پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔3۔سامان دوکان -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ شکیلہ گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم مرحوم

مسل نمبر 59854 میں ملک لقمان احمد کلیم

ولد ملک ربنواز قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ربنواز والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دین کی خدمت کا وقت

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:۔

”عزیزو! یہ دین کیلئے اور دین کی اغراض کیلئے خدمت کا وقت ہے۔اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا......تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔“

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 74`76)

اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کیلئے ہمیں تحریک جدید کا میدان بھی مہیا فرمایا ہے۔اس میدان میں بھی ہمیں اپنی خدمات کما حقہ بجالانے کی ضرورت ہے۔تاکہ ہم فرشتوں کی طرف سے بھی درود کے مستحق ٹھہریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے کمپیوٹر سیکشن میں مندرجہ ذیل کوائف کے حامل کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئر کی ضرورت ہے۔

1۔منظور شدہ ادارہ سے BS/MS کمپیوٹر سائنس ر سافٹ ویئر انجینئرنگ

2۔کمپیوٹر گرافکس Animation کا شوق رتجربہ

3۔وقف زندگی یا خدمت دین کی خواہش۔

براہ مہربانی اپنی درخواست متعلقہ کوائف اور سرٹیفکیٹس کی نقول کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں

(کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون نمبر: 047-6214530)

فوری ضرورت

جماعت احمدیہ راولپنڈی کے گیسٹ ہاؤسز اور جماعتی سنٹرز کیلئے فوری طور پر موزوں خادموں کی ضرورت ہے۔صحت مند، مخلص، خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواست امیر جماعت یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

تعلیم مڈل ر میٹرک اور عمر چالیس سال سے زائد کو ترجیح دی جائے گی۔معقول تنخواہ کے علاوہ سنگل رہائش بجلی، گیس پانی کی وغیرہ کی سہولت ہوگی۔

(مبارک احمد نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

نکاح ورخصتی

مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب سیکرٹری امور عامہ چک چٹھہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم احمد رضوان صاحب کھوکھر ایڈووکیٹ اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ افشاں بتول بٹ صاحبہ ایم۔اے بنت مکرم منیر احمد بٹ صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور کے ساتھ مورخہ 2۔اپریل 2006ء کو محترم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔مورخہ 3 جون 2006ء کو رخصتی عمل میں آئی۔مورخہ 4 جون کو چک چٹھہ، حافظ آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔مکرم احمد رضوان صاحب مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم صدر جماعت چک چٹھہ حافظ آباد کے پوتے اور مکرمہ افشاں بتول بٹ صاحبہ مکرم ڈاکٹر خیر الدین صاحب بٹ مرحوم ویٹرنری سرجن لاہور کی پوتی ہیں۔احباب جماعت سے خیر وبرکت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک طاہر احمد صاحب جیکب آباد حال محلہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر محترم مولوی برکت علی صاحب درویش قادیان آج کل اپنے بیٹوں کے پاس امریکہ میں ہیں اور سخت علیل ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ناقابل تسخیر دفاع صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ دشمن پاکستان کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنے کی جرأت نہیں کر سکتے کیونکہ 15 سالہ جامع منصوبہ کے ذریعہ پاکستان کو ناقابل تسخیر بنا دیا جائے گا۔ ہم دفاعی لحاظ سے مضبوط ہو چکے ہیں۔ معاشی ترقی کے ثمرات نچلی سطح تک منتقل کر رہے ہیں۔ باہر سے ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔ انتہا پسندی سے نمٹنا ہوگا۔

نجی شعبے کو تجارت میں آزاد کرنا ہوگا وزیر اعظم شوکت عزیز نے جنیوا میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ نجی شعبے کو تجارت میں آزاد کرنا ہوگا۔ پاکستان نے گزشتہ 7 سالوں میں ترقیاتی پالیسیوں اور وسیع البنیاد اصلاحات کی وجہ سے نمایاں ترقی کی ہے امن وسلامتی کیلئے مختلف ممالک تنازعات مذاکرات سے حل کریں۔ ترقی یافتہ ممالک دنیا میں تجارتی عدم توازن، بجٹ خسارے اور تیل میں قیمتوں کے ذمہ دار ہیں ترقی پذیر ممالک امداد کو بیساکھی کے طور پر استعمال کرنے کی بجائے ترقی کیلئے استعمال کریں۔

فوجی گاڑی دھماکے سے تباہ صوبہ سرحد کے قصبہ دیر میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکے سے فوجی گاڑی تباہ ہوگئی۔ 6 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 7 زخمی ہوگئے۔

اے آر ڈی کی حمایت کا اعلان متحدہ مجلس عمل کے سربراہ اور جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے تحریک عدم اعتماد سمیت ہر تحریک میں اے آر ڈی کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ ملک کو تباہی سے بچانے کیلئے سب سے پہلے گولی کھانے کو تیار ہوں۔ جمہوریت کی بحالی کیلئے نواز شریف اور بے نظیر بھٹو سے ملاقات ضرور ہوگی۔ اسمبلیوں سے استعفے دینے کا فیصلہ مجلس عمل کے اجلاس میں ہوا ہے۔ مشرف نے دوبارہ صدر منتخب ہونے کی کوششوں کی تو پارلیمنٹ سے مستعفی ہو جائیں گے۔

فیصلہ یکطرفہ ہے متحدہ مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل وقومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف فضل الرحمٰن نے اے آر ڈی کی طرف سے صدر جنرل پرویز مشرف کے خلاف مواخذے اور وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک سمیت 31 جولائی تک استعفیٰ کے مطالبہ کو یکطرفہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اے آر ڈی کے ان فیصلوں میں ہار سامنے نظر آ رہی ہے۔

اپوزیشن مستعفی ہوئی تو...... وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اپوزیشن مستعفی ہوئی تو اسمبلیوں کی مدت 2008ء کر کے الیکشن کرا دینگے۔ حزب اختلاف کی قیادت جانتی ہے کہ عام انتخابات 2008ء میں ہوئے تو چند ارکان پارلیمنٹ ان کے ساتھ رہ جائیں گے۔ بیرون ملک بیٹھے لوگ نہیں چاہتے کہ اسمبلیاں مدت پوری کریں۔ آئین پارلیمنٹ کو صدر کے انتخاب کا حق دیتا ہے جسے کوئی نہیں چھین سکتا۔ جنرل پرویز مشرف کو موجودہ اسمبلیاں وردی سمیت منتخب کریں گی۔

پہاڑی تودہ گرنے سے 18۔افراد جاں بحق تحصیل کالام میں لینڈ سلائیڈنگ سے 18۔ افراد جاں بحق اور 3 بچے شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ رات 2 بجے مٹی کا تودہ گرنے سے پیش آیا۔ جس کے نتیجے میں 4 مکانات مکمل تباہ ہو گئے۔ 10۔ افراد لا پتہ ہیں۔ ہلاکتیں بڑھنے کا خدشہ ہے لاشیں ملبہ سے نکالی جا رہی ہیں۔

سونا مہنگا ہو گیا مقامی و بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ پاکستان میں 650 روپے فی تولہ اضافہ ہونے سے ایک تولہ کی قیمت 14400 روپے ہوگئی ہے۔

بزرگ شہریوں کو ریل کے کرایہ میں رعایت پاکستان ریلوے نے 65 برس اور اس سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو تمام ٹرینوں کی اکانومی کلاس میں 50 فیصد رعایت دینے کا اعلان کیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک / ایف اے / ایف ایس سی کی اصل سند اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔
2۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر ز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Ph: (047-6213563), (0345-7894022)

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے واقع 39/19 دارالرحمت وسطی لاہوریوں والی گلی کرائے کیلئے خالی ہے بجلی (بمعہ متبادل کنورٹر) گیس، فون، گیزر اور میٹھے پانی کی وافر مقدار کی سہولت موجود ہے۔ صرف حقیقی ضرورت مند رابطہ کریں
مالک مکان مذکورہ پتہ پر موجود ہے
رابطہ فون نمبر: 047-6215297

پانی اُبالنے کا مسئلہ؟
Q2S Marketing

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
047-6211971: دکان 6216216

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرے بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

او سی ایس کی جانب سے جلسہ سالانہ UK پر
ٹکٹس کی بکنگ اور مفت ہوم ڈیلیوری کی سہولت، روانگی آپ کی مرضی کے مطابق KHI-LHE-ISB سے ان ایئر لائنز پر
اتحاد ایئرویز۔ قطر ایئرویز۔ گلف ایئرویز
O.C.S
سنٹر گولبازار ربوہ فون: 047-6213624 لطیف اے اکمل: 0333-6527874
کراچی: 021-5803212 لاہور: 042-7552811 اسلام آباد: 051-2821167
OCS
UAN#:111-202-202 WWW.OCS.COM.PK

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 فیکس: 7142623 7142093